سوال

ویڈیو کی فلمیں بنانے والوں کو کرایہ پر دوکان دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک شارع عام پر کچھ دوکانیں ہیں جن میں سے بعض میں نے کرایہ پر دے دی ہیں اور بعض باقی ہیں۔ چند دن پہلے میرے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے مجھ سے ایک دوکان طلب کی تاکہ وہ اس میں ویڈیو فلموں کا کام دوکان کرایہ پر دوں؟ کیا ایسا کرنے میں مجھے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام اشیاء بیچنے یا بنانے والوں کو دوکان وغیرہ کرایہ پر دینا جائز نہیں مثلاً سگریٹ یا فلمیں بیچنے والوں یا داڑھی مونڈنے والوں کو کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ سورة المائدة

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص549

محدث فتویٰ